



4531CH08

چار دوست

8

کردار

2. کوا

4. ہرن

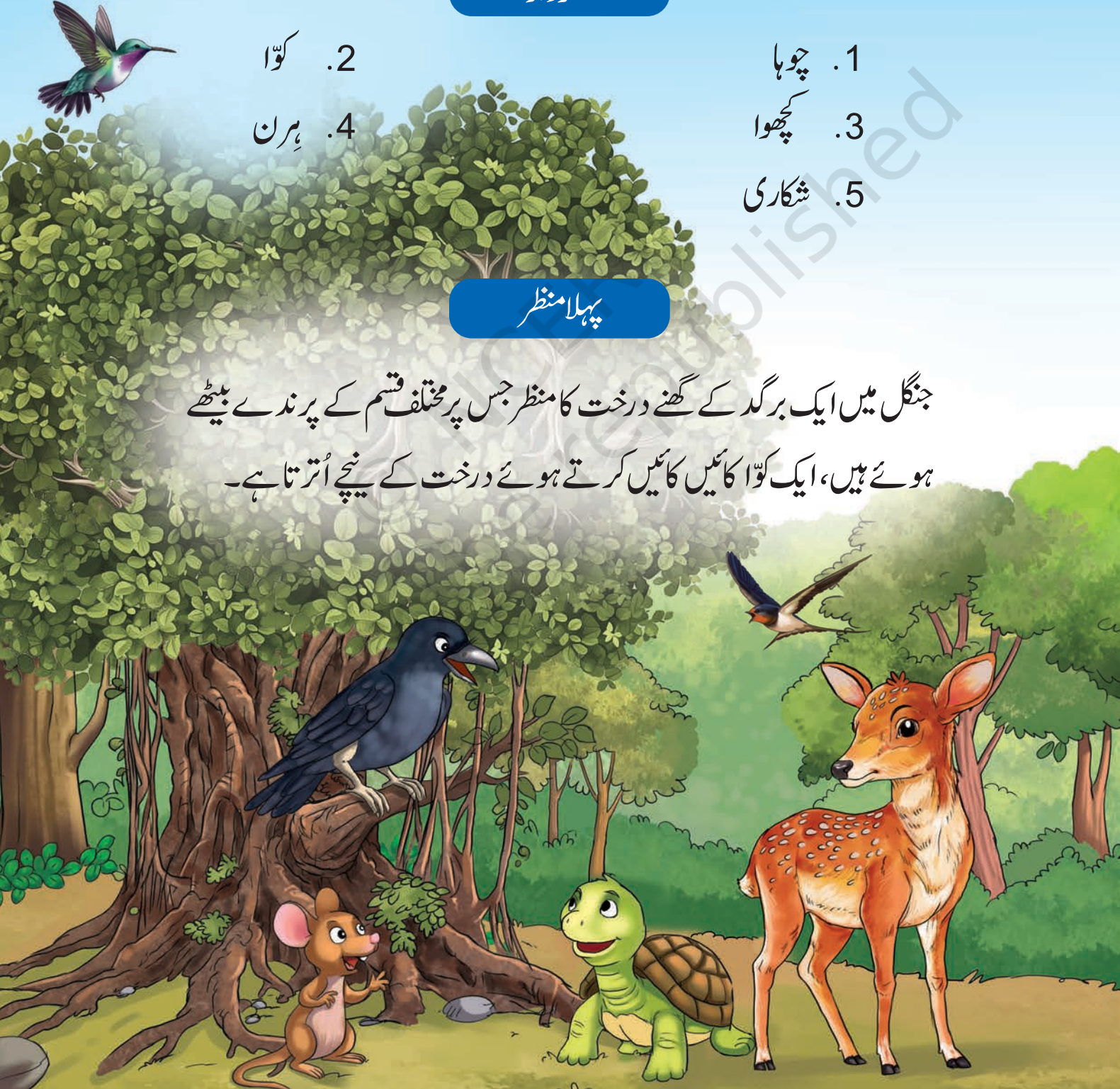
1. چوہا

3. کچھوا

5. شکاری

پہلا منظر

جنگل میں ایک برگد کے گھنے درخت کا منظر جس پر مختلف قسم کے پرندے بیٹھے ہوئے ہیں، ایک کوا کانیں کانیں کرتے ہوئے درخت کے نیچے اترتا ہے۔



چوہا : (کوئے کو مخاطب کرتے ہوئے) ”کیا بات ہے بھائی؟ کسے
پکار رہے ہو؟“

کوّا : ”ارے چوہے بھائی!.... کدھر سے؟.... راستہ بھول گئے کیا؟“

چوہا : ”راستہ کہاں بھولا.... یہ پیڑ جس کی ڈالی سے اتر کر تم نیچے آ کر
بیٹھے ہو، اس کی جڑ میں میرا بل ہے۔“

کوّا : ”تب تو ہم دونوں کو دوست ہونا چاہیے۔“

چوہا : ”ہم دوست کیسے ہو سکتے ہیں؟ تم آسمان میں اُڑنے والے اور
میں زمین کے اندر رہنے والا۔“

کوّا : ”تم بھی انسانوں کی طرح اونچ نیچ کو مانتے ہو کیا؟ ہم جنگل کے
باسی تو ایسی باتوں سے دور ہی رہتے ہیں۔“

(تبھی ایک کچھوارہ یں گتا ہوا ان کی طرف آتا دکھائی دیا۔)

کوّا اور چوہا : (ایک ساتھ) ”ارے کچھوے بھائی! تم کہاں سے آٹپکے؟“

کچھوا : ”میں بھی تو تمہارے پاس سامنے والی جھیل میں رہتا ہوں۔
مجھے بھی اپنا دوست بنالو۔“

کوّا : ”کیوں چوہے بھائی.... کیا خیال ہے.... بنالیں کچھوے
کو دوست؟“



چوہا : ”دوست تو جتنے بھی ہوں، کم ہیں۔ دشمن ایک بھی بُرا ہوتا ہے۔“
کچھوا اور کوّا : (ایک ساتھ ایک آواز میں) ”تو آج سے ہم تینوں دوست
ہوئے۔“

(تبھی سامنے سے ایک ہرن برگد کی گھنی چھاؤں کی طرف آتا دکھائی دیتا ہے۔
تینوں دوست خوشی سے چلا اُٹھتے ہیں۔)

”لو!.... اب تو ہمارے پاس ایک اور خوب صورت دوست
بھی آ گیا۔“

ہرن : ”مگر ہم سب ایک دوسرے سے بالکل الگ، رنگ الگ، شکل
الگ، عادت الگ، کھانا پینا الگ.... ہم کیسے ایک دوسرے کے
دوست ہو سکتے ہیں؟“

کچھوا : دوستی کے لیے صرف دل ملنا ضروری ہے۔ ہم انسان تو ہیں نہیں،
جو ان معمولی باتوں پر دھیان دیں۔“

(چاروں ایک ساتھ بولے)

”تو پھر ٹھیک ہے آج سے ہم ایک دوسرے کے ساتھی اور
دوست بن گئے۔“



- کچھوا : ”کیا بات ہے کوئے بھائی؟ آج تم بہت اُداس ہو۔“
- کوّا : ”مجھے ان آدمیوں کی عقل پر رونا آتا ہے، پتہ نہیں کیوں؟ یہ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھتے ہیں۔“
- کچھوا : ”کیا ہوا کوئے بھائی؟“
- کوّا : ”انسان.... اب تو وہ اپنے پیروں پر کُھڑی مار رہا ہے۔“
- چوہا : ”وہ کس طرح؟“
- کوّا : ”پورے جنگل کا صفایا کر رہا ہے.... اگر جنگل ختم ہو گئے تو ایک دن یہ علاقہ بھی ویران ہو جائے گا.... نیلے پانی کی یہ جھیل جہاں کچھوے بھائی تم رہتے ہو یہ سوکھ جائے گی.... اس ہری بھری گھاس کی جگہ ریت کی چادر لے لے گی۔“
- کچھوا : ”آج بہت دیر ہو گئی.... کیا بات ہے، ہرن بھائی نہیں آئے؟“
- چوہا : ”ہاں! اب تو آ جانا چاہیے تھا۔ وہ صبح صبح ہری گھاس چرنے گیا تھا۔“
- کوّا : ”میں درخت پر چڑھ کر دیکھتا ہوں، کہیں کسی جال میں تو نہیں پھنس گیا؟“





کچھوا : ”کیا کچھ پتہ چلا؟ کوئے بھائی!“

کوّا : ”دوستو! بہت بُری خبر ہے۔ ہمارا ساتھی بڑی پریشانی میں ہے۔“

کچھوا اور چوہا : (ایک ساتھ) ”کیا ہوا؟“

کوّا : ”وہ ایک شکاری کے جال میں پھنس گیا ہے۔ بڑا مضبوط جال ہے وہ۔“

چوہا : ”بس کسی طرح مجھے وہاں پہنچا دو۔ جال کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو، میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔“

کچھوا : ”ہائے بے چارہ ہرن.... ہمارا خوب صورت دوست!“

کوّا : ”پریشان ہونے سے کچھ نہیں ہوگا.... آؤ چوہے بھائی! میں تم

کو اپنی چونچ میں پکڑ کر لے چلتا ہوں۔“

چوہا : ”جلدی کرو کوئے بھائی۔“

(کوئے کے اُڑنے کی آواز.... کانیں کانیں)



کچھ دیر بعد

ہرن : ”تم نے تو کمال کر دیا چوہے بھائی۔ جال کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔“

چوہا: ”کمال تو کوئے بھائی کا ہے جنھوں نے تمھارا پتہ لگایا اور اپنی چونچ میں پکڑ کر مجھے یہاں تمھارے پاس لے آئے۔“

ہرن : ”کچھوے بھائی! ابھی جھیل میں ہی ہوں گے۔“

کچھوا : ”بھائیو! میں بھی آ گیا ہوں۔“

چوہا : ”کمال کرتے ہو بھائی! چلتے اتنے آہستہ ہو مگر ہر جگہ بہت جلد پہنچ جاتے ہو۔“

کچھوا : ”بغیر رُکے چلتے رہنے کا یہی فائدہ ہے۔“

ہرن : ”آج مجھے اندازہ ہوا کہ دوستی کتنی اچھی اور کام کی چیز ہے۔“

کوّا : ”بل جُل کر رہنے کا یہی تو فائدہ ہے۔ سب ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔“

چوہا : ”ساتھیو! ہوشیار! شکاری اسی طرف آرہا ہے۔ جلدی کرو، بھاگو.... بھاگو۔“

(کوئے کی کانیں کانیں دور ہوتی ہوئی)



شکاری : ”ارے یہ کیا! پھنسا پھنسا یا ہرن کیسے بھاگ نکلا؟.... میرا جال بھی برباد کر دیا.... اچھا وہ کچھوا جھاڑی کی طرف رینگ رہا ہے۔ ہرن گیا تو کچھوا ہی سہی۔ کچھ تو ملے۔“ (شکاری دوڑ کر کچھوے کو پکڑ لیتا ہے۔)

”بھاگ رہا ہے، چل اس تھیلے میں۔“

(قدموں کی آہٹ دور ہوتی ہوئی۔)

کوّا : ”اے چوہے بھائی! اے ہرن بھائی! جلدی آؤ۔“

ہرن اور چوہا : (ایک ساتھ) ”کیا بات ہے کوّے بھائی؟“

کوّا : ”ہائے! ہمارا ساتھی کچھوا، اُسے شکاری نے پکڑ لیا ہے۔“

چوہا : ”اب کیا کریں؟“

کوّا : ”کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا۔ شکاری کے گھر پہنچنے سے پہلے

ہمیں اپنے ساتھی کو آزاد کرانا ہو گا۔“

ہرن : ”میری سمجھ میں ایک ترکیب آئی ہے۔“

چوہا : ”وہ کیا؟“

ہرن : ”میں شکاری کے راستے میں کھڑا ہو کر گھاس چرنے کا بہانہ

کروں گا۔ جوں ہی وہ مجھے دیکھے گا تو وہ ضرور اپنا تھیلا چھوڑ کر



میرے پیچھے بھاگے گا۔ اتنی دیر میں چوہا تھیلا کاٹ دے گا اور
ہمارا ساتھی آزاد ہو جائے گا۔“

موسیقی

شکاری : ”ارے! کتنا موٹا تازہ ہرن ہے۔ اسے کسی طرح پکڑنا چاہیے۔“
”ارے! یہ تو لنگڑا کر چل رہا ہے، شاید زخمی ہو گا۔ اسے تو میں
آسانی سے پکڑ سکتا ہوں۔“

(شکاری تھیلا رکھ کر ہرن کے پیچھے بھاگتا ہے۔)

کوّا : ”ہرن نے تو کمال ہی کر دیا، شکاری کو خوب دور بھگالے گیا۔“
چوہا : ”اب کوّے بھائی، آپ میرا کمال دیکھیے۔“

شکاری : ”ہرن بڑا چالاک نکلا۔“ تھکھار اٹھا مگر ہاتھ نہیں آیا لگتا ہے
آج کچھوے پر ہی گزارہ کرنا پڑے گا چل بھیا کچھوے۔
(چونک کر) ”ارے! یہ کیا، تھیلا کٹا ہوا۔“ (ناامید ہو کر) ”کچھو
بھی ہاتھ سے گیا۔“ (قدموں کی آہٹ دور ہوتی ہوئی۔)
(چاروں دوستوں کی جلی ہنسی)

کچھوّا : ”بھائیو! میں آپ کا کس طرح شکریہ ادا کروں؟“
کوّا : ”اس کی ضرورت بھی کیا ہے؟“





چوہا : ”چلو بھائیو! گھر واپس چلیں۔“

ہرن : ”ہاں! آج کافی بھاگ دوڑ کی ہے۔ مجھے پیاس بھی لگ

رہی ہے۔“

کچھوا : ”ہرن بھیا! میں اپنی نیلی جھیل کا ٹھنڈا اور میٹھا پانی تمہیں

پلاؤں گا۔“

کوا : ”میں بھی کچھ دیر کسی ہرے بھرے پیڑ پر آرام کروں گا۔“

چوہا : ”جال اور تھیلا تو کتر چکا، اب کچھ دیر میں آلو کتر ناچاہتا ہوں۔“

(چاروں ہنستے ہیں۔)

کچھوا : ”اب ہمیں آپسی بھائی چارے کی طاقت کا اندازہ ہو گیا ہے، چلو

واپس چلیں اور مل جل کر زندگی آرام سے گزاریں۔“

— پیچ تنتر سے ماخوذ





پڑھیے اور سمجھیے



- برگد ←.....→ ایک بڑا اور گھنا درخت
- مخاطب ←.....→ وہ شخص جس سے بات کی جائے یا خطاب کیا جائے
- باسی ←.....→ رہنے والے
- موسیقی ←.....→ سنگیت
- ویران ←.....→ سُنسان، غیر آباد
- ترکیب ←.....→ تدبیر

سوچیے اور بتائیے



1. چوہا، کوڑا اور ہرن ایک دوسرے کے دوست کیسے بن گئے؟

2. دوستوں نے ہرن کو شکاری کے جال سے کیسے بچایا؟



3. جب کچھواشکاری کے ہاتھ لگ گیا تو دوستوں نے اسے بچانے کے لیے
کیا ترکیب نکالی؟

4. شکاری اپنا شکار کرنے میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟

5. ان چار دوستوں میں آپ کو کس کا کردار سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟

خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریے



- مجھے بھی اپنا _____ بنالو۔
- لگتا ہے آج _____ پر ہی گزارا کرنا پڑے گا۔
- ہمیں آپسی بھائی چارے کی _____ کا اندازہ ہو گیا ہے۔
- مجھے ان آدمیوں کی _____ پر رونا آتا ہے۔
- _____ کے گھر پہنچنے سے پہلے ہمیں اپنے ساتھی کو آزاد کرانا ہو گا۔



درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (x) کا نشان لگائیے



- ☐ چوہا اور کوٹا دونوں بہت پرانے دوست تھے۔
- ☐ کچھوا اور ہرن نے دوستی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔
- ☐ کوئے نے درخت سے دیکھا تو ہرن کو جال میں پھنسا ہوا پایا۔
- ☐ چوہے نے شکاری کے جال کو کاٹ کر ہرن کو آزاد کرایا۔
- ☐ ہرن نے چالاکی سے شکاری کو اپنے پیچھے کر لیا تاکہ کچھوا آزاد ہو سکے۔
- ☐ دوست تو جتنے بھی ہوں، کم ہیں۔ دشمن ایک بھی بُرا ہوتا ہے۔

نیچے دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے



- دوستی ●
- جنگل ●
- شکاری ●
- آزاد ●
- ہوشیاری ●



نیچے دیے گئے محاوروں کو ان کے درست معنی سے ملائیے



اپنا نقصان خود کرنا

کسی پر رونا

مٹا دینا، کچھ نہ رہنے دینا

اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنا

کوئی انوکھا کام کرنا

آنکھوں میں دھول جھونکنا

دھوکا دینا

کمال کرنا

افسوس کرنا

صفایا کرنا

یہ بات کس نے کہی؟ اس کا نام لکھیے



”دوستی کے لیے صرف دل ملنا ضروری ہے۔“

”بغیر رُ کے چلتے رہنے کا یہی فائدہ ہے۔“

”پورے جنگل کا صفایا کر رہا ہے۔“

”اب ہمیں آپسی بھائی چارے کی طاقت کا اندازہ ہو گیا ہے۔“

”کمال تو کوئے بھائی کا ہے جنھوں نے تمھارا پتہ لگایا۔“



پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے



شکاری نے تھیلا کھولا تو دیکھا کہ کچھوا غائب تھا۔

شکاری مایوس ہو کر جنگل سے چلا گیا۔

ان خط کشیدہ الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ کام گزرے ہوئے وقت میں ہوا۔

جن الفاظ سے کام کا گزرے ہوئے وقت میں کرنا یا ہونا ظاہر
ہوا سے 'فعل ماضی' کہتے ہیں۔

دیے گئے جملوں سے 'فعل ماضی' تلاش کر کے لکھیے



چوہا جال کاٹ چکا تھا۔

ہرن بہت ڈرا ہوا تھا۔

کوہا درخت سے نیچے اتر آیا۔

کچھوا جھیل میں تیرنے چلا گیا۔





نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور اُن کے بارے میں دو دو جملے لکھیے



برگد کے پیڑ کے نیچے بات کرتے ہوئے جانوروں کے ایک منظر کی تصویر
بنائیے اور اس میں رنگ بھریئے



Blank space for drawing or writing.

جنگلی جانوروں سے متعلق کوئی چھوٹی اور دل چسپ کہانی لکھیے



Blank space for writing a story.



جنگلات کم ہونے کے نقصانات پر پانچ جملے لکھیے



Blank area for writing five sentences.

بچو! آپ نے یہ ڈراما پڑھا۔ اس میں سبھی کرداروں کی الگ الگ خوبیاں ہیں۔ آپ اپنی اور اپنے دوست کی دو۔ دو خوبیوں کے بارے میں لکھیے



Blank area for writing two sentences.



لطیفہ / چٹکلہ

استاد : اگر تمہارے پاس دو سیب ہوں اور تمہارے دو دوست آجائیں
تو تم کیا کرو گے؟

شاگرد : میں ان کے جانے کا انتظار کروں گا!!!



اساتذہ کے لیے ہدایات



- ✱ استاد بچوں سے کہہ سکتے ہیں کہ ایسے واقعے کو بیان کریں، جس میں کسی نے ان کی مدد کی ہو یا انہوں نے کسی کی مدد کی ہو۔
- ✱ طلباء کو دوستی اور اتحاد کے موضوع پر کوئی فلم یا ویڈیو بھی دکھائی جاسکتی ہے اور مباحثہ کروایا جاسکتا ہے۔
- ✱ 'چار دوست' عنوان سے طلباء سے رول پلے بھی کروایا جاسکتا ہے۔
- ✱ کسی کی مدد کرنے سے متعلق طلباء سے ان کے ذاتی واقعے پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- ✱ تصاویر بنا کر ان سے لکھوایا جاسکتا ہے۔

